سوال

کے پاس40ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ن پاک میں ا   تعالیٰ کی ایک صفت بایں الفاظ بیان ہوئی کہ ''وہ ہی پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے۔'' [۳۱/لقمان : ۳۴]

یعنی ماں کے پیٹ میں نر یا مادہ ہے اس کا علم صرف ا   تعالیٰ کو ہے جبکہ آج جدید سائنس کے ذریعے معلوم کیا جا سکتا ہے کہ ماں کے پیٹ میں بچہ ہے یا بچی۔ اس کے متعلق ذہنی الجھن کا شکار ہوں براہِ کرم قرآن پاک اور حدیث کی روشنی میں جواب دے کر مجھے مطمئن کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ئامِ ''روح پڑنے سے پہلے تک ہے جب اس میں روح پڑ جائے تو ''ما'' کی حدود سے نکل جاتا ہے، واضح رہے کہ ہمارے نزدیک قبل از وقت جنین کے متعلق معلومات حاصل کرنا کہ نر ہے یا مادہ محل نظر ہے۔ کیونکہ یہ ایک فضول شوق جو بلا ضرورت ہے، اسلام ایسے فضول کاموں کی اجازت نہیں دیتا۔ [واللہ
م]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد:2، صفحہ:47